سمیرا کا بدمزہ کھانا

Author: Bharati Jagannathan
Illustrator: Preeti Krishnamurthy
Translator: Azra Rizvi

پڑھنے کا معیار ۲

سمیرا نے بُرا سا منھ بنا کر اپنا کھانے کا ڈبّا کھولا اور سوچنے لگی، ''پراٹھا اور بیگن کا بھُرتا! کسے اچھا لگے گا؟ میں تو نہیں کھاتی۔ پچھلے ہفتے امّاں نے مجھے شملہ مرچ اور گاجر ملے نوڈلس دیے تھے۔

بالکل گِلگِلے کیچوے سے لگ رہے تھے۔''

جب امّاں نے پوچھا کہ تم نے یہ کیوں نہیں کھایا، تو اس نے کہا، ''یہ تو گیلی
ریت جیسا تھا۔'' ''کیا میں تمہیں کل اِڈلی بنا کر دوں؟'' امّاں نے پوچھا۔ ''اوہ۔
ہاں یہ ٹھیک ہے۔ میں ان سے کھیل بھی لوں گی۔ میں انہیں اُچھال اُچھال کر
کیچ کر سکتی ہوں۔ مگر میں انھیں کھاؤں گی نہیں۔ اڈلی کا مزہ تو گیلی مٹی جیسا ہوتا
ہے۔'' اب تو پراٹھا اور بیگن کا بھُرتا ہی باقی رہ گیا، آخ تھو... آخ تھو...!

سمیرا نے زور سے اپنا کھانے کا ڈبّا بند کی اور اسکول کے برآمدے میں چلی گئی ۔
چیونٹیوں کی ایک لمبی قطار دیوار کے سہارے جا بیٹھی، انھوں نے کہا: سمیرا تم
دوسرے بچوں کی طرح اپنا کھانا کیوں نہیں کھاتی؟''

سمیرا نے کہا، ''مجھے پراٹھے پسند نہیں ہیں، مجھے سبزیاں اچھی نہیں لگتیں، مجھے کوئی
کھانا چاہیے ہی نہیں۔''

''ہاں سچ مُچ، سبزی ترکاریاں کوئی کیسے کھا سکتا ہے؟'' چیونٹیوں نے ہاں میں ہاں ملائی۔ چیونٹیاں بڑی احتیاط سے ایک کاکروچ لیے جا رہی تھیں۔ انھوں نے ایک کاکروچ کا پنکھ الگ کیا اور سمیرا کو کھانے کے لئے دیا، ''یہ کھا کر دیکھو، یہ سچ مُچ بہت مزے دار ہوتا ہے۔''

''اوہ! مجھے نہیں چاہیے کوئی کاکروچ واکروچ۔'' سمیرا چیختی ہوئی باغیچے کی طرف بھاگی۔

باغیچے میں رنگ برنگے پھول کھلے ہوئے تھے اور تتلیاں ایک پھول سے دوسرے پھول پر منڈلا رہی تھیں۔ ایک تاریخی رنگ کی تتلی، جس پر کالے رنگ کی دھاریاں پڑی تھیں، بولی، ''ارے سمیرا! تم دوسرے بچوں کی طرح اپنا کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو؟''

سمیرا نے کہا، ''مجھے پراٹھے پسند نہیں مجھے سبزیاں بھی اچھی نہیں لگتیں، مجھے کوئی کھانا اچھا نہیں لگتا۔''

''سچ مچ، بھلا سبزیاں بھی کوئی کھاتا ہے؟'' تتلی نے بھی اس بات کو مانا۔ ''تم ہم لوگوں کی طرح پھولوں کا رس کیوں نہیں پیتی ہو؟۔ سچ مچ یہ بہت مزے کا ہوتا ہے۔''

سمیرا نے ایک پھول سے رس چوسنا چاہا مگر اُسے تو کچھ بھی نہیں ملا۔ ''مجھے نہیں چاہیے کوئی رس وس۔ مجھے تو اس میں کچھ ملا ہی نہیں۔ شاید تم مجھے بیوقوف بنارہی ہو۔'' وہ چیختی ہوئی وہاں سے بھاگی اور لان میں کھڑے پیپل کے پیڑ کے نیچے پہنچ گئی۔

پیڑ پر بیٹھا ایک کوّا کائیں کائیں کر رہا تھا۔ اس نے کہا: ''اوہ، سمیرا! تم دوسرے بچوں کی طرح اپنا کھانا کیوں نہیں کھاتی؟'' سمیرا نے کہا: ''مجھے پراٹھے پسند نہیں، مجھے سبزیاں بھی اچھی نہیں لگتیں، مجھے کوئی کھانا اچھا نہیں لگتا۔''

''بالکل ٹھیک، کسی کو بھی سبزیاں پسند نہیں۔'' کوّے نے اتفاق کیا۔ ''چلو میں تمھیں ایک اچھی چیز کھانے کو دیتا ہوں۔'' اور اس نے آدھا کھایا ہوا چوہا سمیرا کے لئے نیچے گرایا۔

''او... نہیں، نہیں! یہ کیا گندی سڑی چیز ہے، تم اپنا چوہا اپنے پاس رکھو!'' سمیرا کو جھُرجھُری سی آگئی۔ وہ وہاں سے بھاگ کر دیوار کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

گوریّا دیوار پر بیٹھی دانا چُگ رہی تھیں، انہوں نے آواز دی، ''اے سمیرا! تم دوسرے بچوں کی طرح اپنا کھانا کیوں نہیں کھاتی ہو؟''

سمیرا نے کہا، ''مجھے پراٹھے پسند نہیں، مجھے سبزیاں بھی اچھی نہیں لگتیں، مجھے کوئی کھانا پسند نہیں ہے۔''

''ہاں یہ بات تو ٹھیک ہے، کسی کو بھی سبزی ترکاری کھانا اچھا نہیں لگتا۔'' چڑیوں نے کہا۔ ''یہ لو جو کے کچھ کُرکُرے دانے ہیں، سچ مچ یہ بہت طاقت دیتے ہیں۔''

سمیرا نے ایک دانہ لے کر چبایا اور بُرا سا منھ بنایا، ''یہ تو ایسا لگتا ہے جیسے کنکر پتھر کھا رہے ہیں، اس سے اچھا تو اُپما ہی ہے۔''

ایک گوریّا کو اس پر ترس آیا اُس نے ایک دم پوچھا: ''اچھا کیا تم نرم رسیلے کیچوے کھانا پسند کروگی؟

بس ایک منٹ رُکو...''

چڑیا سمیرا کے لئے کیچوا لانے اُڑنے والی ہی تھی۔
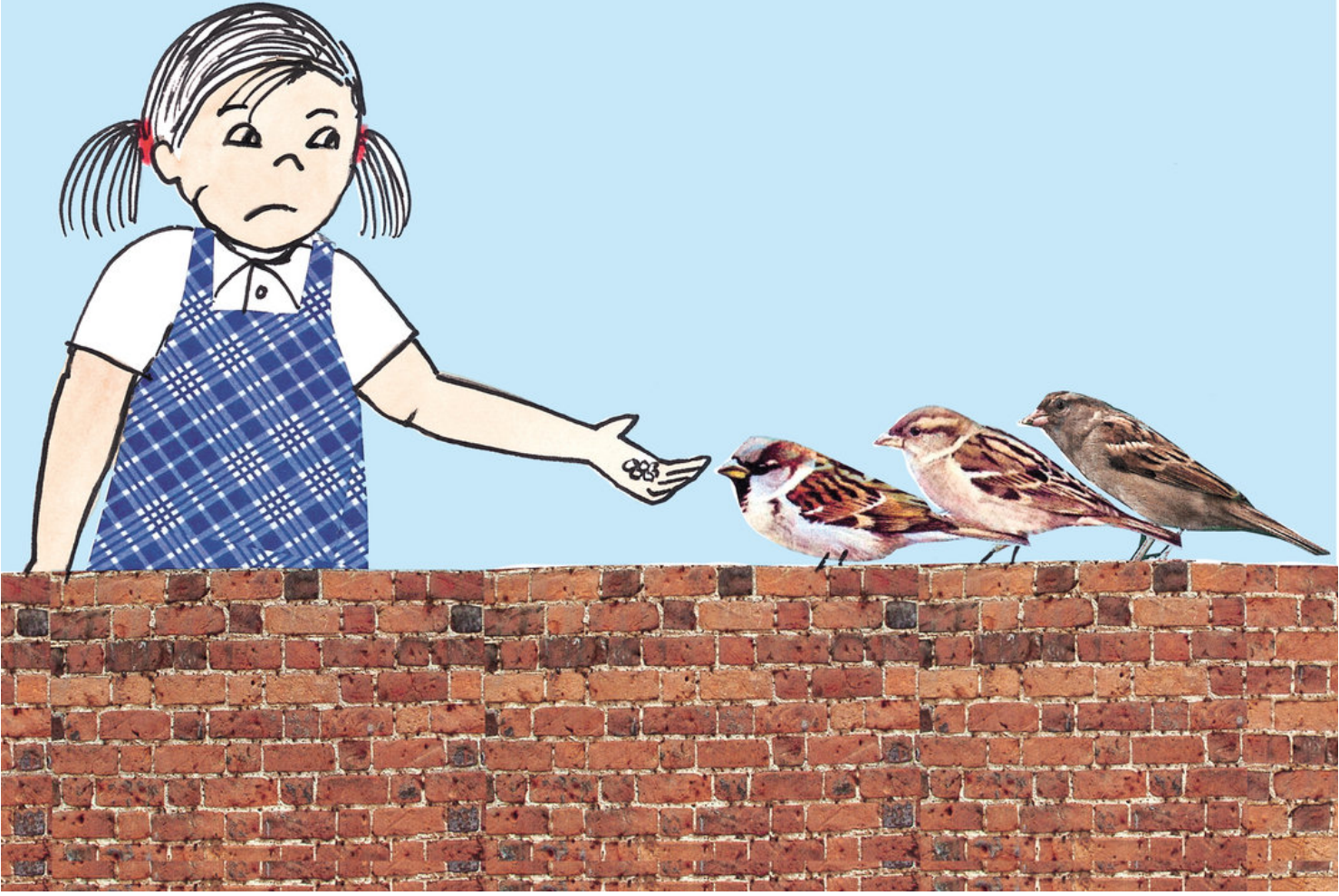
''نہیں نہیں۔ کیچوے ہرگز نہیں ۔ شکریہ، اس سے اچھے تو میں نوڈل ہی کھالوں۔'' یہ کہتی ہوئی وہ اسکول کے دروازے کی طرف بھاگ گئی۔

ایک گائے گیٹ کے باہر آرام سے جگالی کر رہی تھی۔ جب اُس نے سمیرا کو دیکھا تو اُس نے کہا، ''ارے! تم دوسرے بچوں کی طرح اپنا کھانا کیوں نہیں کھاتی ہو؟''

سمیرا نے کہا، ''مجھے پراٹھے پسند نہیں، مجھے سبزیاں بھی اچھی نہیں لگتیں اور یہ بیگن تو بہت ہی بُرے لگتے ہیں، مجھے کوئی کھانا پسند نہیں ہے۔''

''بے شک پکے ہوئے بیگن بالکل اچھے نہیں لگتے ہیں۔'' گائے نے اس سے اتفاق کیا۔ ''میں تمھارے لیے تھوڑی سی گھاس دیتی ہوں، یہ بارشوں کے بعد تو اور بھی میٹھی ہو جاتی ہے۔ تم اسے جاوا کسم کے پودے کے ساتھ کھاؤ، جو بالکل تمھارے پاس ہی اُگے ہیں۔ تم کیسی قسمت والی لڑکی ہو۔ کاش میں گیٹ کے اندر آکر اس کو کھا سکتی۔''

سمیرا چڑھ گئی۔ اس نے کہا، میں کسی قسم کی گھاس یا جھاڑی کھانا نہیں چاہتی۔ گھاس سے اچھا تو اِڈلی کا ہی مزہ ہوتا ہے اور مجھے خوشی ہے کہ گیٹ بند ہے، کیونکہ جاوا کسم کے پھول بہت پیارے ہوتے ہیں اور میں نہیں چاہتی کہ تم اِن کو کھاؤ۔''

سمیرا دوڑ کر اپنے کلاس روم میں گئی اور اس نے اپنا کھانے کا ڈبّا کھولا۔ "واہ، کتنے مزیدار ہیں میرے پراٹھے اور بیگن کا بُھرتا۔" اس نے سوچا اور جلدی جلدی اپنا کھانا کھا لیا۔

Story Attribution:

This story: سمیرا کا بدمزہ کھانا is translated by Azra Rizvi . The © for this translation lies with Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Based on Original story: 'Samira's Awful Lunch', by Bharati Jagannathan . © Pratham Books , 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Other Credits:

'Samira Ka Badmaza Khana' has been published on StoryWeaver by Pratham Books. www.prathambooks.org

Images Attributions:

Cover page: Girl opening her lunchbox in school, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 2: School bag and lunch box, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 3: Classroom during lunch time, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 4: Lunch box, water bottle and classroom board, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 5: Girl annoyed at ants on the wall, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 6: Girl saying no to ants crawling on the wall, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 7: Butterflies in a garden, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 8: Butterflies on a flower, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 9: Girl in a garden, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 10: Crow with a rat hanging off its beak, by Preeti Krishnamurthy © Pratham Books, 2009. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

سمیرا کا بدمزہ کھانا

(Urdu)

سمیرا کی امّاں جو کھانے اُسے کے ڈبے میں رکھ دیتی تھی وہ اُسے اچھے نہیں لگتے تھے۔ یہ بات اس کے جانور اور پرندے دوستوں کو اچھی نہیں لگتی تھی۔ وہ اپنا اپنا کھانا اُسے کھانے کو دیتے تھے۔ ان تمام جوکھم کو پڑھئے جو سمیرا کو کھانے کے وقت اٹھانے پڑتے تھے۔

This is a Level 2 book for children who recognize familiar words and can read new words with help.

Pratham Books goes digital to weave a whole new chapter in the realm of multilingual children's stories. Knitting together children, authors, illustrators and publishers. Folding in teachers, and translators. To create a rich fabric of openly licensed multilingual stories for the children of India and the world. Our unique online platform, StoryWeaver, is a playground where children, parents, teachers and librarians can get creative. Come, start weaving today, and help us get a book in every child's hand!